

مسائل سے دوچار ہے؟ صورتِ حالات کیا ہے؟ اور جدید ذرائع ابلاغ، میڈیا اور اباحت زدہ سیکولر طبقہ ہمارے خاندانی نظام کو تھپتھپ کرنے اور عائلی زندگیوں میں زہر گھولنے اور اسے فتنوں سے دوچار کرنے میں جس غیر معمولی مستعدی سے سرگرم عمل ہے، اُس کا دفاع کرنے کی کیا صورت ہے؟ --- یہ کتاب اس بارے میں خاموش ہے --- خیال رہے کہ نہ تو محض وعظ و تبلیغ سے فتنوں کا سدِ باب ہو سکتا ہے، اور نہ کافروں اور یہودیوں کو برا بھلا کہہ کر اور حکومتی اداروں کی مذمت کر کے اصلاحِ احوال کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

یہ خوش آئند امر ہے کہ مشینی کتابت کے نتیجے میں دینی اور مذہبی حلقوں کی اشاعتی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں مگر تصنیف و تالیف کے جدید اسالیب، اصول و تدوین اور کتاب کے رنگ ڈھنگ (فارمیٹ) کے حوالے سے ابھی بہت کچھ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حد تو یہ ہے کہ تقریظ کا دوسرا اکتابت شدہ صفحہ پیٹنگ میں کہیں غتر بود ہو گیا، اور کتاب اسی طرح چھاپ کر جاری کر دی گئی ہے۔ (۵-۶)

شعورِ حیات، مولانا محمد یوسف اصلاحی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات:

۵۱۶۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

۹۸ مضامین کا یہ مجموعہ دراصل مجلہ ذکریٰ، رام پور کے اداروں پر مشتمل ہے۔ یہ مضامین قبل ازیں مختلف مجموعوں کی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ اب انھیں یکجا کر کے پیش کیا گیا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کل امت مسلمہ گونا گوں مصائب و آلام کا شکار ہے۔ ہر چوراہے پر مسلمان لکڑی سے بندھے نظر آتے ہیں اور ظلم و جبر اور استحصال کی چکی میں پس رہے ہیں۔ اس ازلِ خلف جموں کوئی سکورت میں چھپ چکے ہیں۔ اب انہیں یکجا کرانے میں لیا گیا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کل امت مسلمہ گونا گوں مصائب و آلام کا شکار ہے۔ ہر چوراہے پر مسلمان لکڑی سے بندھے نظر آتے ہیں اور ظلم و جبر اور استحصال کی چکی میں پس رہے ہیں۔